سوال

(142)کیا یہ درست ہے کہ مسجد نبوی کی زیارت نہ کرنے سے حج ناقص رہ جاتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض حاجی یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ جب تک حاجی مسجد نبوی کی زیارت نہ کرے ، ان کا حج ناقص ہوتا ہے ۔ کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیارت مسجد نبوی سنت ہے ، واجب نہیں ، نہ ہی اس کا حج کے ساتھ کوئی تعلق ہے ۔ بلکہ سنت یہ ہے کہ ہر سال مسجد نبوی کی زیارت کی جائے لیکن یہ حج کے وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِی هذَا وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰی)) (متفق علیه)

’’تین مساجد کے علاوہ کسی مقام کی طرف ثواب (زیارت، فضیلت) کی غرض سے سفر نہ کیا جائے ۔ مسجد الحرام کی طرف ، میری اس مسجد کی طرف اور مسجد اقصیٰ کی طرف ۔‘‘

نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

((صَلَاةٌ فِیْ مَسْجِدِی ہذَا خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِیْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ)) (متفق علیه)

’’میری اس مسجد میں ایک نماز ، مسجد حرام کے علاوہ باقی مقامات پر ہزار نمازوں سے بہتر ہے ۔‘‘

اور جب مسجد نبوی کی زیارت کی جائے تو اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ ریاض الجنہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کی جائے ۔ پھر نبی ﷺ اور آپ کے دونوں ساتھیوں ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھا جائے ۔ جیسا کہ جنت البقیع کی زیارت اور اس جگہ مدفون صحابہ وغیر ہم کے لیے سلام اور دعا کہنا مشروع ہے ۔ جیسا کہ نبی ﷺ ان کی زیارت کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ سکھلایا کرتے تھے کہ جب وہ قبروں کی زیارت کریں تو یوں کہیں :

((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ ، نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ))

''اے مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو۔ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔''

اور ایک روایت میں ہے کہ جب آپ جنت البقیع کی زیارت کرتے تو یوں فرماتے :

((وَيَرْحَمُ اللہ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأخِرِينَ ، اللّٰھم اغفرلاھل بَقِيعِ الْغَرْقَدِ))

''اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے چلے جانے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں، سب پر رحم فرمائے۔ اے اللہ بقیع غرقد والوں کو معاف فرما۔''

اور جو شخص مسجد نبوی کی زیارت کرے اس کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ مسجد قبا کی زیارت کرے اور اس میں دو رکعت نفل ادا کرے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتے کے دن وہاں جاتے اور اس مسجد میں دو رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے گھر میں اچھی طرح طہارت کرے پھر مسجد کو آئے اور اس میں نماز ادا کرے تو عمرہ کی مانند ہے۔''

یہی وہ مقامات ہیں جن کی مدینہ منورہ میں زیارت کرنا چاہیے۔ رہیں سات مساجد اور مسجد قبلتین اور ایسے ہی دوسرے مقامات جن کی زیارت کے متعلق بعض مولفین نے مناسک میں ذکر کیا ہے۔ ان کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی ان پر کوئی دلیل ہے اور مومن کے لیے دائمی طور پر بدعت کو چھوڑتے ہوئے صرف سنت کی اتباع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ